مسلمان طلبہ و طالبات بجاے چیٹ کرنے کے اپنے ویب سائٹ قائم کرسکتے ہیں، اور الحمدللہ یورپ و امریکا میں اور مشرق وسطیٰ کے بعض ممالک میں نوجوانوں نے ایسا کیا بھی ہے۔ اس طرح انٹرنیٹ کا تعلیمی اور دعوتی استعمال 'گپ خانے' کے علاوہ شاید زیادہ مؤثر طور پر کیا جاسکتا ہے، اور وہ بے شمار غلط فہمیاں دُور ہوسکتی ہیں جو اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں پائی جاتی ہیں۔(ا-ا)

نماز، روزہ: آتش پرستوں کی اصطلاح؟

س: میں ۴۷ سال کا ہوں، لیکن ۵۰ سال کی عمر تک نماز روزے کا اہتمام نہیں کرسکا کیونکہ قرآن یا حدیث میں مجھے نماز، روزہ کہیں نظر نہیں آیا۔ تمام عمر جستجو رہی اور قرآن کے گہرے مطالعے سے حقیقت کھلی کہ یہ 'صلوٰۃ' اور 'صوم' ہیں جنھیں ہم نے نماز اور روزے کا نام دیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ صلوٰۃ صرف پانچ وقت کی عبادت نہیں ہے بلکہ قرآن کے مطابق اور بہت کچھ ہے جو سب مل کر 'اقام الصلوٰۃ' بنتا ہے، اور یہ کہ اللہ کی عبادات کو نماز اور روزہ کے مشرکانہ ناموں سے موسوم کرنا غلط ہی نہیں بلکہ کفر کے زمرے میں آتا ہے۔ لفظ صلوٰۃ اور صوم صرف اور صرف اللہ کی عبادات کے نام ہیں۔ یہ دونوں لفظ قرآن یا عربی میں کسی اور معنی میں استعمال نہیں ہوئے۔ اسی طرح لفظ نماز اور روزہ صرف اور صرف آتش پرستی کی عبادات کے نام ہیں۔ یہ دونوں لفظ فارسی زبان میں کسی اور معنی میں استعمال نہیں ہوئے۔ چنانچہ صلوٰۃ اور صوم کو نماز اور روزے سے موسوم کر کے ہم مسلمان قرآن کی صریح نافرمانی کر رہے ہیں۔ اگر میں غلط فہمی کا شکار ہوں تو صرف اور صرف قرآن کی سند سے میرے اندیشوں کا مداوا کریں۔

ج: اسلام ایک ایسا دین ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اور نافذ بھی ہوگیا۔ ایک دنیا کو اس نے مسخر کیا، ایک عظیم خلافتِ راشدہ اور ایک عظیم الشان اُمت دنیا کے سامنے آئی۔ ۱۵۰۰ سال میں یہ دین ایک نسل کو دوسری نسل سے وراثت میں ملا۔ اگر آپ اس عظیم الشان عمارت

کو چند لفظی مغالطوں سے گرا کر کوئی نئی عمارت اور نئی اُمت بنانا چاہتے ہیں تو یہ سعی لاحاصل ہے۔

زبانیں سب اللہ کی طرف سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ (الروم ۳۰:۲۲)''اس کی نشانیوں میں سے ہے تمھاری زبانوں اور تمھارے رنگوں کا اختلاف''۔ خدا فارسی کا لفظ ہے اور اہلِ ایمان اسے اسی معنوں میں استعمال کرتے ہیں جو لفظ اللہ سے سامنے آتا ہے۔ یہ فارسی زبان میں مستعمل سابقہ معنی سے مختلف ہے۔ اسی طرح نماز روزہ اسی معنی میں استعمال ہوتا ہے، جس میں صلوٰۃ اور صوم استعمال ہوئے ہیں۔ یہ نئی لغت ہے اور سابقہ لغت سے مختلف ہے۔ اس نئی لغت پر جو اسلام کی وجہ سے وجود میں آئی ہے، سابقہ لغت کی رو سے اعتراض کرنا، جہالت اور نادانی ہے۔

زبانیں حقیقت میں نظاموں اور عقیدوں کی بنیاد پر تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ لفظ خدا، نماز، روزہ بھی سابقہ لغت سے تبدیل ہو کر اسلام میں نئے معنوں کے ساتھ مستعمل ہوئے ہیں۔ اس وقت نماز، روزہ کے نام سے مسلمان جو عبادت کر رہے ہیں، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تواتر کے ساتھ ثابت ہے اور پوری تاریخ اس پر گواہ ہے۔ دین کی ایک عمارت جو مضبوط قلعے کی شکل میں تیار ہو چکی ہے، اس عمارت میں نماز، روزہ کے معنی میں کبھی بھی اختلاف نہیں رہا۔ اب اس کا نیا معنی کرنا اور دین کا کوئی نیا اڈیشن تیار کرنا اور مسلمانوں کو دین سے منحرف کرنے کے لیے نماز، روزہ کو آتش پرستوں کے دین کے ساتھ جوڑنا، قرآن وسنت، دینِ اسلام اور اُمت مسلمہ کی توہین ہے اور اسلام کو مٹانے کی ناپاک جسارت ہے، جو ناکام ہوگی۔ آپ نے ۵۰ برس تک نماز نہیں پڑھی، روزہ نہیں رکھا، فرض کو ترک کر کے گناہِ کبیرہ کا ارتکاب کیا، اب آپ دوسروں کو اس گناہِ کبیرہ بلکہ کفر کے راستے پر گامزن کرنا چاہتے ہیں جو انتہا درجے کی گمراہی اور کفر ہے۔ آپ کو چاہیے کہ اس سے توبہ کریں۔ رسولؐ اللہ کے دامن سے اسی طرح وابستہ ہو جائیں جس طرح دوسرے مسلمان وابستہ ہیں۔ غلام احمد قادیانی کی طرح نبی بننے اور دین کا نیا اڈیشن تیار کرنے کی کوشش نہ کریں۔ جن لوگوں نے نبی بننے کی جسارت کی ہے وہ خائب وخاسر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توبہ کی توفیق عطا فرمائے، آمین! (مولانا عبدالمالک)